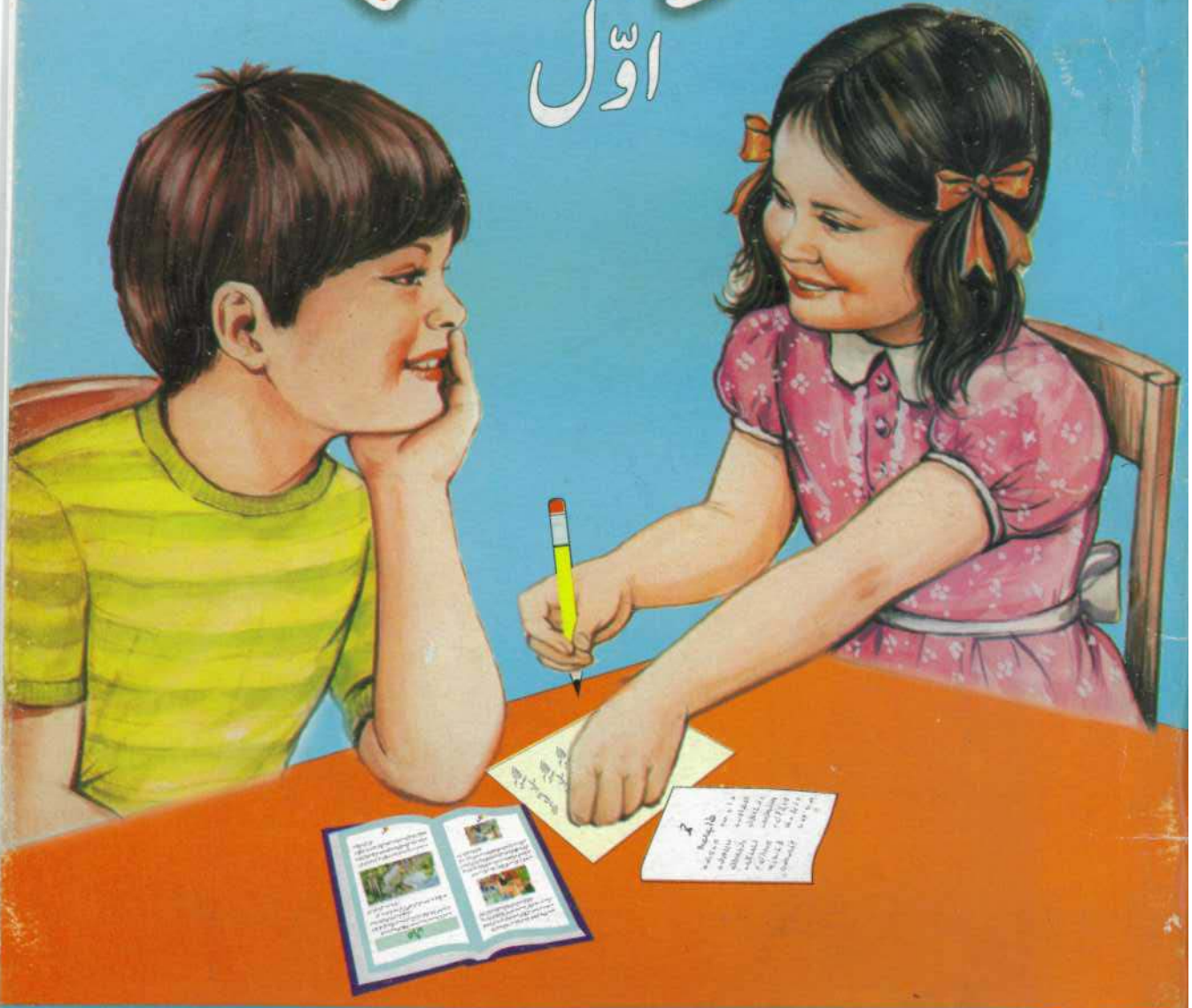


میری کتاب

اول



پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور



جملہ حقوق بحق پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ لاہور، محفوظ ہیں

تیار کردہ: پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ لاہور

منظور کردہ: وفاقی وزارت تعلیم شعبہ نصاب حکومت پاکستان اسلام آباد

اس کتاب کا کوئی حصہ نقل یا ترجمہ نہیں کیا جاسکتا اور نہ ہی اسے ٹیٹ پیپر، گائیڈ بکس،

خلاصہ جات یا امدادی کتب کی تیاری میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

مصنفین:

: ایاز اصغر شاہین : ڈاکٹر مسز فوزیہ سلیمی

: محمد زبیر شاہی : افتخار الدین سہیل

: راحیلہ تنویر

ایڈیٹرز:

: ڈاکٹر مسز فوزیہ سلیمی : تاج محمد

: محمد زبیر شاہی

چیف کوآرڈینیٹر: ڈاکٹر مسز فوزیہ سلیمی (ستارہ امتیاز، اعزازِ فضیلت)

نگران:

: پروفیسر خالد مسعود ملک (ناظم انسانیات)

: محمد زبیر شاہی : محمد اقبال بھٹی

: محمد ظہیر الحق (سینئر آرٹسٹ)

پری پریس: کامران پبلشرز، لاہور

ناشر: پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ لاہور

میری کتاب

اول

DEFENCE BOOK CENTRE
PHONE: 5897035

20 MAR 2006

35-G, Defence Market Phase # 1
Lahore Cantt.



پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ لاہور



وزیر اعلیٰ (پنجاب) کا پیغام

عصر حاضر علمی ترقی کی انتہاؤں کو چھو رہا ہے۔ ترقی یافتہ اقوام کا طرہ امتیاز اعلیٰ تعلیمی معیار ہے۔ اس مقصد کے حصول میں نصاب اور درسی کتب کو بنیادی اہمیت حاصل ہے جن کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ہماری حکومت کا تعلیمی میدان کو فوقیت دینا ثابت کرتا ہے۔ نصاب کی از سر نو تشکیل کے ساتھ ساتھ درسی کتب کی تصنیف و تدوین میں بھی ہم نے گہنہ مشق ماہرین کی خدمات حاصل کیں جو اعلیٰ معیار تعلیم کے حصول میں یقیناً مدد و معاون ہوں گے۔

عزیر طلبہ و طالبات! زندگی کے اعلیٰ معیار کے حصول میں علمی ترقی اور اعلیٰ معیار بنیاد کا درجہ رکھتے ہیں۔ ہماری حکومت اس بنیاد کی فراہمی کے لیے مقدور بھر کوششیں کر رہی ہے۔ آپ کا فرض ہے کہ ان نصابی کتب سے استفادہ کریں اور پاکستان کی تعمیر و ترقی میں بھرپور کردار ادا کریں۔

میں دُعا کرتا ہوں کہ ہماری نسل نوجو جدید تعلیمی تقاضوں کو مد نظر رکھ کر ترقی کے اعلیٰ مدارج طے کرے۔ اللہ تعالیٰ ہمارا حامی و ناصر ہو۔ آمین!

چودھری پرویز الہی
وزیر اعلیٰ پنجاب

پیش لفظ

تعلیمی پالیسی 1998ء تا 2010ء نے نصاب کو علمی ترقی کے لیے سنگ بنیاد تصور کرتے ہوئے بڑی اصلاحات، جن میں تعلیم کی تمام سطحوں کے لیے نصاب و کتاب کی نئے سرے سے تدوین شامل ہے، کے لیے اقدامات اٹھانے کی سفارش کی ہے۔ سائنس اور ریاضی کے نصاب کی نظر ثانی کے بعد گورنر پنجاب نے محکمہ تعلیم کی پہلی جماعت سے بارہویں جماعت تک انسانیات کے نصاب کی عصری تقاضوں سے ہم آہنگی اور نظر ثانی کا حکم دیا۔ چنانچہ محکمہ تعلیم پنجاب نے انسانیات کے نصاب کی نظر ثانی کے کام کو بھی اپنے ذمہ لے لیا۔ 2002ء میں وزارت تعلیم، اسلام آباد نے انسانیات کے نئے نصاب کو قومی سطح پر لاگو کرنے کی منظور ی دے دی۔

نئے تصورات، نت نئے علوم و معلومات، تحقیقی تسلسل، جدید طریقہ ہائے تدریس، قومی خواہشات، مطالبات و توقعات اور سب سے بڑھ کر کچھ نیا پن ہونے کی خواہش نصاب و کتاب کی باقاعدگی سے عصری ہم آہنگی و نظر ثانی کا ہمیشہ ہی سے تقاضا کرتی ہے۔ یہ نصابی کتاب نئے نصاب کے مطابق تحریر شدہ ہے۔ مجھے اُمید ہے کہ طلبہ و طالبات، والدین اور ماہرین تعلیم اس نصابی کتاب کے بارے میں اپنی قیمتی آرا سے مسلسل آگاہ فرمائیں گے تاکہ ہم اپنے اگلے ایڈیشن میں اسے مزید بہتر بنا سکیں۔ میں اپنے فرائض سے کوتاہی برتوں گی اگر میں نصاب اور ٹیکسٹ بک ریویو کمیٹی کے ممبران کا شکریہ ادا نہ کروں جن کے تعاون سے اس کام کی تکمیل کا یہ خواب شرمندہ تعبیر ہوا۔ مصنفین، ایڈیٹرز اور دیگر افراد جنہوں نے یک جان ہو کر یہ کام مکمل کیا میرے خصوصی شکریے کے مستحق ہیں۔

سب سے بڑھ کر میں خدائے بزرگ و برتر کی انتہائی شکر گزار ہوں جس نے قومی نوعیت کے اس اہم کام کے لیے ہمیں سعادت اور ہمت بخشی۔

میں دعا گو ہوں کہ ہماری یہ کوشش نئے زمانے کا نقطہ آغاز ثابت ہو۔ ایک ایسا زمانہ جس میں پاکستان بہت زیادہ ترقی کرے اور ترقی یافتہ اقوام کی صف میں ہم قدم ہو جائے۔ آمین!

ڈاکٹر فوزیہ سلیمی (ستارہ امتیاز، اعزازِ فضیلت)

چیف کوآرڈینیٹر

کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک کمیٹی، پنجاب

چئیر پرسن

پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فہرست

نمبر شمار	سبق	صفحہ نمبر	نمبر شمار	سبق	صفحہ نمبر
1	حمد (نظم)	1	10	حفاظت	18
2	پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	2	11	کالے بادل آئیں گے (نظم)	21
3	اللہ کی آخری کتاب	4	12	صحت اور صفائی	22
4	عربی حروف	6	13	ایک سفر	25
5	نماز	7	14	اللہ کی نعمتیں	28
6	ہم ایک ہیں	9	15	جانور اور پودے	30
7	بات چیت کے آداب	11	16	پیارا گھر	34
8	سچ کہو (نظم)	13	17	ہمارا سکول	37
9	شباباش	15	18	ہمارا دیس (نظم)	40

ناشر ○ پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور۔ پری پریس ○ کامران پبلشرز، لاہور
 پرنٹرز ○ قومی پریس، لاہور
 تعداد ○ 85,000



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حَمْدُ

اللہ تُو ہے رحمت والا

اللہ تُو ہے رحمت والا
تُو ہی مالک تُو ہی رب ہے
ہر اک شے کا خالق تُو ہے
چاند اور سورج پھول اور تارے
تیرا ہر پل شکر کریں ہم
ہم کو سیدھی راہ دکھانا
ہمت دینا عزت دینا
نام ہے تیرا برکت والا
مولا تیری شان عجب ہے
ہر اک جاں کا رازق تُو ہے
تُو نے بنائے کتنے پیارے
تیرا ہر دم ذکر کریں ہم
نیکی کے رستے پہ چلانا
علم کی یارب دولت دینا
(ساقی جاوید)

سرگرمی نمبر 1: ان الفاظ کے ہم آواز الفاظ بنائیں۔

رب			شان			
----	--	--	-----	--	--	--

سرگرمی نمبر 2: ایک بچہ جماعت کے کمرے میں تمام بچوں کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو جائے اور اس نظم کا ایک شعر پڑھے۔ تمام بچے اس شعر کو اس کے بعد دہرائیں۔ اس طرح پوری نظم ختم کریں۔

برائے اساتذہ: بچوں کو بتائیں کہ اللہ ایک ہے۔ اس نظم کو زبانی یاد کروائیں۔ طلبہ و طالبات کو تسمیہ مع ترجمہ یاد کروائیں۔



پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اللہ نے لوگوں کو اچھی اچھی باتیں سکھانے کے لیے بہت سے نبی بھیجے۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے آخری رسول ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ شہر میں پیدا ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والد کا نام حضرت عبد اللہ اور والدہ کا نام حضرت آمنہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دادا عبدالمطلب اپنے قبیلے کے سردار تھے۔

دادا کی وفات کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا ابو طالب نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پالا اور ساری عمر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ساتھ دیا۔ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بچپن ہی سے سچ بولتے تھے۔ ہمیشہ صاف ستھرے رہتے تھے۔ سب سے ہمدردی کے ساتھ پیش آتے تھے۔ اپنا کام خود کرتے تھے۔ بچوں سے بہت پیار کرتے تھے۔ ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ماں باپ کا کہنا مانو، استاد کا ادب کرو، بڑوں کی عزت کرو، چھوٹوں سے پیار کرو، ضرورت مندوں کی مدد کرو۔

سرگرمیاں

سرگرمی 1: سوچ کر بتائیں آپ نے آج کسی کی کیا مدد کی؟

سرگرمی 2: کسی اخبار یا رسالے سے خانہ کعبہ کی تصویر کاٹ کر اپنی کاپی میں لگائیں۔

سرگرمی 3: درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پیدا ہوئے:

(الف) مدینہ شہر میں (ب) مکہ شہر میں (ج) جدہ شہر میں

سرگرمی 4: نیچے دیے گئے حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے ہر رشتہ کو اس کے نام سے ملائیں۔

حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے رشتہ نام

عبدال مطلب
عبداللہ
آمنہ

والد
والدہ
دادا

سرگرمی 5: نیچے دیے گئے الفاظ کے حروف الگ الگ کر کے لکھیں۔

بچپن	ب ج پ ن	مکہ
دادا		محنت

سرگرمی 6: نیچے دیے گئے حروف کو ملا کر لفظ بنائیں۔

خوش	خ و ش	خود
کہنا		آمنہ

مشق

جواب لکھیں۔

- آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے استاد کے بارے میں کیا فرمایا؟
- ماں باپ کے بارے میں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا کیا حکم ہے؟
- اللہ کے آخری رسول کا کیا نام ہے؟

برائے اساتذہ:

- 1 - طلبہ و طالبات کو کلمہ طیبہ اور درود شریف کا متن مع اردو ترجمہ یاد کروائیں۔ 2 - مختلف جملوں کو خوش خط لکھوائیں۔



اللہ کی آخری کتاب



اللہ تعالیٰ نے تمام دنیا اور جہان پیدا کیے۔ دنیا میں انسان بسائے۔ ان کو سیدھی راہ دکھانے کے لیے رسول بھیجے۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے آخری رسول ہیں۔ ان پر اترنے والی کتاب کا نام قرآن ہے۔ قرآن سب انسانوں کے لیے ہدایت ہے۔

اس کی زبان عربی ہے۔ اس میں تیس پارے اور ایک سو چودہ سورتیں ہیں۔ اللہ ایک ہے۔ اس نے تمام جہان بنائے۔ وہ کسی کا باپ نہیں اور نہ ہی کوئی اس کا بیٹا ہے۔ وہ اکیلا ہے۔ اس جیسا کوئی نہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم صرف اُسی کی عبادت کریں۔

سرگرمیاں

سرگرمی 1: درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

- i- قرآن پاک اللہ کی کتاب ہے۔
- (الف) پہلی (ب) دوسری (ج) آخری
- ii- قرآن پاک اترا۔
- (الف) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر
- (ج) حضرت آدم علیہ السلام پر
- (ب) حضرت موسیٰ علیہ السلام پر

سرگرمی 2: خالی جگہ پُر کریں۔

- i- قرآن پاک میں گل۔۔۔۔۔ پارے ہیں۔
- ii- اللہ ایک ہے صرف اُسی کی۔۔۔۔۔ کرو۔
- iii- قرآن کی زبان۔۔۔۔۔ ہے۔

سرگرمی 3: دی ہوئی مثال کے مطابق الفاظ بنائیں۔

سورت	بات
کتاب	نماز

سرگرمی 4: سوچ کر بتائیں: قرآن پاک میں پہلی سورت کون سی ہے؟

مشق

جواب لکھیں۔

- i- قرآن پاک کی کل کتنی سورتیں ہیں؟ ii- یہ کن کے لیے ہدایت ہے؟

برائے اساتذہ:

- 1- بچوں کو مشہور پیغمبروں اور ان پر اترنے والی کتب کے نام بتائیں۔
- 2- بچوں کو بتائیں کہ قرآن پاک کی سب سے بڑی سورت ”سورۃ البقرہ“ ہے اور سب سے چھوٹی سورت ”سورۃ الکوتر“ ہے۔
- 3- بتائیں کہ قرآن پاک پڑھتے وقت سب سے پہلے تعوذ پڑھتے ہیں۔
- 4- مختلف الفاظ کا املا کروائیں۔

عربی حروف

پیارے بچو ہم اردو میں اب پ..... پڑھ چکے ہیں۔ پچھلے سبق میں ہم نے پڑھا ہے کہ قرآن پاک عربی زبان میں اتارا گیا ہے۔ عربی زبان کے حروف اردو زبان کے حروف ہی کی طرح ہیں۔ مثال کے طور پر ب = ب ر = ر۔ آئیں عربی حروف پڑھیں۔

ا ء ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز

س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک

ك ل م ن و ه ی مے

ا ء ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز

س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک

ك ل م ن و ه ی

ا = اَنْ اَ ب ت ث ج ح خ د ذ

ر = رِنْ رِ س ش ص ض ط ظ

ع = عُنْ غ ف ق ک ل م ن و ه ی

أ ب ، ج ب ، ح د ، ق د ، م ن

برائے اساتذہ:

1- طلبہ و طالبات کو عربی زبان اور اردو زبان کے حروف تہجی کا فرق بتائیں۔

2- اعراب کی مدد سے آوازیں سکھائیں۔



نماز

عارف کی صبح سویرے آنکھ کھلی تو مسجد سے اذان کی آواز آرہی تھی۔ مؤذن پکار رہا تھا اللہ اکبر اللہ اکبر۔

اذان سنتے ہی عارف کے ابو اُمّی نماز کی تیاری کرنے لگے۔ نماز کے لیے کپڑوں، بدن اور جگہ کا پاک صاف ہونا ضروری ہے۔ نماز سے پہلے عارف نے اپنے اُمّی ابو کی طرح وضو کیا۔ ابو اس کو اپنے ساتھ لے کر مسجد کی طرف چل دیے۔ اُمّی نے گھر میں نماز پڑھنے کی تیاری کی۔



مسجد میں داخل ہو کر وہ ایک صف پر بیٹھ گئے۔ تھوڑی دیر بعد امام صاحب سب نمازیوں کے آگے کھڑے ہو گئے۔ نمازی ان کے پیچھے صفوں پر ترتیب سے کھڑے ہو گئے۔ مؤذن نے تکبیر کہی۔ امام صاحب نے نماز پڑھانی شروع کر دی۔ نماز میں امیر غریب مل کر کھڑے ہوتے ہیں۔ تمام مسلمان ایک دن میں پانچ بار نماز پڑھتے ہیں۔

سرگرمیاں

سرگرمی 1: درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

- i- اذان کی آواز سن کر مسجد چل دیے۔
 (ا) عارف کے ابو (ب) عارف (ج) عارف اور ابو
 ii- اذان دینے والے کو کہتے ہیں۔
 (ا) مؤذن (ب) امام (ج) نمازی

سرگرمی 2: خالی جگہ پُر کریں۔

- i- امام صاحب نے پڑھائی۔
 ii- نماز میں امیر غریب سب کر کھڑے ہوتے ہیں۔
 iii- عورتیں میں نماز پڑھتی ہیں۔

مشق

مختصر جواب دیں۔

- i- اذان کن الفاظ سے شروع ہوتی ہے؟
 ii- اذان سنتے ہی ہمیں کیا کرنا چاہیے؟
 iii- ہم مسجد میں کیوں جاتے ہیں؟

برائے اساتذہ:

- 1- بچوں کو اذان یاد کروائیں۔
 2- پانچوں فرض نمازوں کے نام یاد کروائیں۔
 3- سورۃ الفاتحہ اور سورۃ اخلاص زبانی یاد کروائیں۔
 4- مختلف الفاظ کا املا لکھوائیں۔
 5- بچوں کو نماز پڑھنے کا طریقہ سکھائیں۔
 6- بچوں کو الفاظ پڑھنا سکھائیں مثلاً مؤذن، تکبیر

ہم ایک ہیں

ثنا بڑے شوق سے پڑھتی ہے۔ ایک دن اُس نے اپنی کتاب پڑھتے پڑھتے اپنے
اُبُو سے پوچھا۔ اُبُو، ”اخوت کسے کہتے ہیں؟“ اُبُو نے پیار سے جواب دیا۔ ہمارے پیارے
نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے: تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔
مسلمان کسی بھی ملک میں ہوں ایک دوسرے کا خیال رکھتے ہیں۔ ایک دوسرے کا دکھ
درمخسوس کرتے ہیں۔ ایک دوسرے کا دکھ بانٹتے ہیں۔ اس کو اخوت کہتے ہیں۔ اخوت کو بھائی
چارا بھی کہا جاتا ہے۔



ہمارا پیارا ملک پاکستان ایک اسلامی ملک ہے۔ اس میں خوب صورت وادیاں، اونچے
اونچے پہاڑ، دریا اور صحرا موجود ہیں۔ ہم ان چیزوں سے پیار کرتے ہیں۔ سب پاکستانی ایک
دوسرے سے پیار کرتے ہیں۔ ہم مل جل کر رہتے ہیں۔ ہم سب بھائی بھائی ہیں۔ پنجاب، سرحد،
سندھ، بلوچستان اور کشمیر پاکستان کے حصے ہیں۔ ان میں بسنے والے سب پاکستانی ہیں۔ ہم
اپنے ملک سے بہت پیار کرتے ہیں۔

سرگرمی 1: درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔	
i-	ثنا نے اپنے ابو سے پوچھا
(ا) بھائی چارا کسے کہتے ہیں (ب) انوت کسے کہتے ہیں (ج) ہمدردی کسے کہتے ہیں	
سرگرمی 2: خالی جگہ پُر کریں۔	
i-	پاکستان ایک ملک ہے۔
ii-	سب پاکستانی ایک دوسرے سے کرتے ہیں۔
iii-	تمام آپس میں بھائی بھائی ہیں۔
iv-	ہم اپنے ملک سے کرتے ہیں۔
سرگرمی 3: سوچ کر بتائیں:	
پاکستان کے کتنے صوبے ہیں؟ ہمارے صوبے کا کیا نام ہے؟	
ہماری قومی زبان کا کیا نام ہے؟ ہمارے قومی پرچم میں کتنے رنگ ہیں؟	



مشق

جواب دیں۔

- i- ہمارے ملک کا کیا نام ہے؟
- ii- انوت کسے کہتے ہیں؟
- iii- ان الفاظ کے جملے بنائیں۔ ملک، دین، بھائی، کشمیر

برائے اساتذہ: 1 - ”ہم ایک ہیں“ کے موضوع پر تقریری مقابلہ/ٹیبلو کا اہتمام کریں۔

2 - آخری پیرا گراف خصوصی طور پر پڑھوائیں اور سنیں۔

3 - خوش خط لکھوائیں۔ پاکستان ایک اسلامی ملک ہے۔

بات چیت کے آداب

آمنہ اور سعدیہ کے گھر پاس پاس ہیں۔ وہ ہم جماعت ہیں۔ سکول کے کام میں ایک دوسرے کی مدد کرتی ہیں۔ ایک دن آمنہ سکول کا کام کرنے بیٹھی۔ اس نے دیکھا کہ بستے میں اردو کی کتاب نہیں ہے۔ وہ یہ کتاب لینے کے لیے سعدیہ کے گھر گئی۔ اُس نے دروازے پر دستک دی۔ سعدیہ نے دروازہ کھولا۔ وہ آمنہ کو دروازے پر دیکھ کر بہت خوش ہوئی۔

آمنہ۔ السلام علیکم۔

سعدیہ۔ علیکم السلام۔ خوش آمدید۔ کیسے آنا ہوا؟

آمنہ۔ مجھے اردو کی کتاب چاہیے۔

سعدیہ۔ آئیے جناب اندر آجائیے۔

آمنہ۔ شکریہ۔

سعدیہ۔ کیا آپ کی کتاب گم ہوگئی ہے؟

آمنہ۔ جی نہیں۔ وہ مجھے مل نہیں رہی۔ اس لیے میں آپ کی کتاب لینے آئی ہوں۔ کام

کر کے واپس کر دوں گی۔ آپ نے تو سکول کا کام کر لیا ہوگا۔

سعدیہ۔ جی ہاں! میں نے کام کر لیا ہے۔ آپ میری کتاب لے جاسکتی ہیں۔

آمنہ۔ مہربانی۔ میں ان شاء اللہ آپ کی کتاب تھوڑی دیر کے بعد ضرور واپس کر دوں گی۔

اچھا اب اجازت دیجیے۔ اللہ حافظ۔



سرگرمیاں



سرگرمی 1: درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

- i۔ سعدیہ نے دروازہ کھولا اور آمنہ سے کہا۔
(ا)۔ السلام علیکم (ب)۔ وعلیکم السلام (ج)۔ آداب
ii۔ آمنہ کو کون سی کتاب نہیں مل رہی تھی؟
(ا)۔ اُردو (ب)۔ ریاضی (ج)۔ سائنس

سرگرمی 2: دو نیچے ایک آمنہ اور دوسرا سعدیہ کی بات چیت ڈراما کی صورت میں ادا کریں۔

سرگرمی 3: سوچ کر بتائیں

السلام علیکم کس وقت کہتے ہیں؟
اگر کوئی السلام علیکم کہے تو کیا جواب دیں گے؟

مشق



- جواب لکھیں۔
(ا)۔ سعدیہ کے گھر کون گیا؟
(ب)۔ کیا سعدیہ نے سکول کا کام کر لیا تھا؟
(ج)۔ آمنہ نے کتاب لیتے وقت کیا کہا؟

برائے اساتذہ:

- 1۔ السلام علیکم۔ وعلیکم السلام کا ترجمہ یاد کروائیں۔
- 2۔ بچوں کو سلام کرنے کے آداب بتائیں۔
- 3۔ مختلف الفاظ کا املا لکھوائیں۔



سچ کہو

سچ کہو سچ کہو ہمیشہ سچ ہے بھلے مانسوں کا پیشہ سچ
 سچ کہو گے تو تم رہو گے عزیز سچ تو یہ ہے کہ سچ ہے اچھی چیز
 سچ کہو گے تو تم رہو گے دلیر جیسے ڈرتا نہیں دلاور شیر
 سچ کہو گے تو دل رہے گا صاف سچ کرا دے گا سب قصور مُعاف

ہے بُرا جھوٹ بولنے والا

آپ کرتا ہے اپنا مُنہ کالا

(اسماعیل میرٹھی)





سرگرمی 1: ہم آواز الفاظ بنائیں۔

جیسے	جیسے	جیسے	جیسے
ڈرنا	ڈرنا	ڈرنا	ڈرنا

سرگرمی 2: دی گئی مثال کے مطابق الٹ الفاظ آپس میں ملائیں۔

بُرا	سچ
جھوٹ	اچھا
گندا	کالا
گورا	صاف

سرگرمی 3: ایک بچہ نظم کا ایک شعر پڑھے باقی بچے اسے دہرائیں۔ اس طرح پوری نظم ختم کریں۔

برائے اساتذہ:

- 1 - نظم زبانی یاد کرائیں۔
- 2 - سچ کی برکات کے بارے میں کوئی سی اخلاقی کہانی سنائیں۔
- 3 - مختلف الفاظ کا املا لکھوائیں۔

شباباش

خالد ہر روز دیر سے سکول پہنچتا تھا۔ استاد صاحب ہر روز اُسے دیر سے آنے کی وجہ سے ڈانٹتے تھے۔ ایک دن صبح سویرے عامر اُس کے گھر آیا اور کہنے لگا۔ خالد تم ابھی تک سوئے ہوئے ہو۔ جلدی اٹھو۔ آؤ ہم سیر کے لیے جائیں۔
خالد نے عامر کی بات سُن کر آنکھیں کھول لیں۔ جلدی سے چارپائی سے اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔ عامر نے کہا:



”ابھی ابھی اذان ہوئی ہے۔ آؤ پہلے ہم مسجد جا کر نماز ادا کریں“۔ وہ دونوں نماز سے فارغ ہو کر باغ میں چلے گئے۔ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا بہت بھلی لگ رہی تھی۔ ہر طرف سے پرندوں کے چچہانے کی آوازیں آرہی تھیں۔ دونوں نے باغ میں ورزش کی۔ پھر سورج چڑھنے سے پہلے گھر واپس آ گئے۔

خالد آج بہت خوش تھا۔ اُس نے اپنی امی سے کہا: مجھے جلدی سے ناشتادے دیں۔
 مجھے جلدی سکول جانا ہے۔ آج خالد وقت پر سکول پہنچ گیا۔ اُستاد صاحب نے خالد سے
 پوچھا: آج تم سکول جلدی کیسے آگئے؟ خالد نے جواب دیا: آج میں بہت سویرے جاگ
 گیا تھا۔ جس کی وجہ سے میں نے فجر کی نماز بھی ادا کی اور ورزش بھی کی۔



اُستاد صاحب نے بچوں سے کہا "دیکھا بچو! صبح سویرے اُٹھنے کے کتنے فائدے
 ہیں۔ انسان اپنے رب کو یاد کر لیتا ہے۔ ورزش اور سیر سے انسان کی صحت اچھی ہو جاتی ہے
 اور بدن میں چُستی آ جاتی ہے۔ کام بھی جلدی ہو جاتے ہیں۔ وقت پر سکول پہنچنے سے استاد بھی
 خوش ہوتے ہیں۔ اُستاد صاحب نے خالد کو جلدی اُٹھنے، ورزش اور سیر کرنے، اور وقت پر
 کام کرنے کی وجہ سے شاباش دی۔



سرگرمیاں

سرگرمی 1: درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

- i- خالد اور عامر گھر آ گئے۔
(الف)۔ سورج چڑھنے سے پہلے (ب)۔ سورج چڑھنے کے بعد (ج)۔ سورج چڑھتے ہی
ii- ہوا کیسی تھی؟
(الف)۔ گرم (ب)۔ ٹھنڈی (ج)۔ سرد

سرگرمی 2: ✓ یا ✗ لگائیں۔

- i- صبح سویرے اٹھنے سے بدن میں پختی آ جاتی ہے۔
ii- صبح سویرے اٹھنے سے کام جلد ختم ہوتا ہے۔
iii- صبح سویرے اٹھنے سے تازہ ہوا نہیں ملتی۔

سرگرمی 3: دی گئی مثال کے مطابق الٹ معنی والے الفاظ آپس میں ملائیں۔

خوشی	جانا
گرم	جاگنا
سونا	سرد
آنا	غنی

مشق

جواب لکھیں۔

- 1- خالد کو کس نے جگایا؟
2- خالد سکول جلدی کیسے پہنچ گیا؟
3- خالد تازہ دم کیوں تھا؟
4- استاد صاحب نے خالد کو شاباش کیوں دی؟

برائے اساتذہ: 1- بچوں کو جلدی اٹھنے اور سیر کرنے کے فائدے بتائیں۔

2- مشکل الفاظ کا املا لکھوائیں۔

حفاظت

عذرا اور رُمشا صحن میں کھیل رہی تھیں۔ کھیلتے کھیلتے آپس میں جھگڑنے لگیں۔ رُمشا نے عذرا کا منہ نوچ لیا۔ عذرا کے منہ پر زخم آ گئے۔ وہ روتے روتے امی کے پاس گئی۔ امی نے اُس کا منہ دھویا اور مرہم لگا دیا۔ دادی اماں نے رُمشا اور عذرا کو اپنے پاس بلایا۔ انہوں نے دیکھا کہ رُمشا کے ناخن بڑھے ہوئے ہیں۔ ناک بہ رہی ہے۔ جسم سے بدبو آ رہی ہے۔ دانت بہت گندے ہیں۔ وہ رُمشا سے کہنے لگیں: ہماری صحت کے لیے صفائی بہت ضروری ہے۔ ناخن گندے ہوں تو ان میں چھپے جراثیم ہمارے کھانے میں مل جاتے ہیں۔ ہمارا پیٹ خراب ہو جاتا ہے۔ دانت صاف نہ ہوں تو منہ سے بدبو آنے لگتی ہے۔ دانت خراب ہو کر گر جاتے ہیں۔ گندار بننے سے زکام ہو جاتا ہے۔ ناک بہنے لگتی ہے۔ یہ انسان بہت گندا نظر آتا ہے۔





ہم نماز اور قرآن پاک پڑھنے کے لیے وضو کرتے ہیں۔ اس سے منہ، کان، ناک، آنکھیں اور ہاتھ پیڑ صاف ہو جاتے ہیں۔ گندگی دُور ہو جاتی ہے۔ ہمیں صاف ستھرا دیکھ کر سب خوش ہوتے ہیں۔ ہمیں پیار کرتے ہیں۔

دادی جان نے رَمشا کے ناخن کاٹ کر ہاتھ دھلوائے۔ رومال سے ناک صاف کیا۔ امی نے اُسے نہلایا اور صاف ستھرے کپڑے پہنائے۔ رَمشا کہنے لگی: ”اب میں کتنی اچھی لگ رہی ہوں“۔ دادی اماں نے مُسکرا کر اُسے گود میں بٹھالیا۔

سرگرمیاں

سرگرمی 1: درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

- 1- عذرا کے زخم آیا:
 - ا۔ منہ پر
 - ب۔ ہاتھ پر
 - ج۔ بازو پر
- 2- عذرا کے منہ پر مرہم لگایا۔
 - ا۔ امی جان نے۔
 - ب۔ دادی جان نے۔
 - ج۔ چچی جان نے۔
- 3- عذرا کے ناخن تراشے۔
 - ا۔ دادی جان نے۔
 - ب۔ دادا جان نے۔
 - ج۔ امی جان نے۔

سرگرمی 2: مثال کے مطابق الٹ الفاظ آپس میں ملائیں۔

رونا	بری
بدبو	ناخوش
گندا	صاف
خوش	خوش بو
اچھی	مسکرانا

سرگرمی 3: سوچ کر بتائیں:

1- وضو کے کیا فائدے ہیں؟

2- صاف ستھرے بچے کو لوگ کیسا سمجھتے ہیں؟

مشق

جواب لکھیں۔

1- کس نے کس کا منہ نوچا؟

2- کس کے ناخن بڑھے ہوئے اور گندے تھے؟

3- دادی اماں کیوں مسکرائیں؟

برائے اساتذہ:

1- ”اپنی حفاظت“ پر تقریری مقابلہ کروائیں اور انعام دیں۔

2- مختلف الفاظ کا املا لکھوائیں۔



کالے بادل آئیں گے

کالے بادل آئیں گے آکر مینہ برسا ئیں گے

مینہ میں لوگ نہائیں گے

کالے بادل آئیں گے

مینہ برسے گا ٹپ ٹپ سا ساز بجے گا ٹپ ٹپ سا

ہم ناچیں گے گائیں گے

کالے بادل آئیں گے

بلبل گانا گائے گی کوئل راگ سنائے گی

مینڈک بھی ڈرائیں گے

کالے بادل آئیں گے

(صوفی تہسم)

سرگرمی 1: ایک بچہ نظم پڑھے دوسرے بچے اس کو دہرائیں۔

سرگرمی 2: سوچ کر بتائیں:

- i بارش میں کون سا جانور ٹراتا ہے؟
- ii آپ نے بارش کے بعد دھنک دیکھی ہے؟ اس میں کون سے رنگ ہوتے ہیں؟
- iii چھتری کس کام آتی ہے؟

سرگرمی 3: اپنی کاپی میں بادل کا خاکہ بنا کر رنگ بھریں۔

برائے اساتذہ:

- 1 - نظم یاد کروائیں۔
- 2 - طلبہ و طالبات کو رنگوں کے نام بتائیں اور لکھوائیں۔

صحّت اور صفائی



انور کو سخت بخار تھا اس کے امی ابو
اُسے ڈاکٹر صاحب کے پاس لے گئے۔ ڈاکٹر
صاحب نے انور کو دیکھا اور دوا لکھ دی۔ انور
کی امی نے ڈاکٹر صاحب سے پوچھا ”انور کو
بخار کیوں ہوا ہے۔“ ڈاکٹر صاحب نے کہا
”انور کو مچھروں نے کاٹا ہے۔ اس لیے اسے
بخار ہو گیا ہے۔“

انور کے ابو کہنے لگے ”ڈاکٹر صاحب ہمارا گھر ڈیرے پر ہے۔ گھر کے پاس ہی جانور
باندھتے ہیں۔ ان کا گوبر اور گندگی ڈھیر بن جاتے ہیں۔“

پاس ہی پانی کا جو ہڑ بھی ہے۔ ہم اس میں کیا کر سکتے ہیں؟ ہمارا رہن سہن ہی ایسا
ہے۔ ڈاکٹر صاحب کہنے لگے۔ ”آپ نے تو بیماری گھر میں پال رکھی ہے۔ مچھر، بکھٹی اور کیڑے
مکوڑے سب ہی تو گھر میں ہیں۔ انور بیمار نہ ہو تو کیا ہو۔ کبھی مچھروں کے کاٹنے سے بخار، کبھی
پیٹ میں درد اور کبھی الٹیاں آنا شروع ہو جاتی ہیں۔ یہ سب ان کیڑوں مکوڑوں کی بدولت ہے۔“

اگر آپ انور اور اپنی صحت چاہتے ہیں تو صفائی کا خیال رکھیں۔“ انور کی امی نے کہا۔ ”ڈاکٹر صاحب ہم آج ہی سے جانوروں کو گھر سے دور باندھیں گے۔“



انہیں صاف ستھرا بھی رکھیں گے۔ گوہر کو وقت پر اکٹھا کر کے جانوروں سے دور ہٹا دیں گے۔“ ڈاکٹر صاحب نے کہا ”آپ نے بہت اچھی بات کی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ آپ کھانے پینے کی چیزوں کو ڈھانپ کر رکھیں۔ ہر روز نہائیں اور صاف کپڑے پہنا کریں تو بیماری آپ کے پاس بھی نہیں آئے گی۔ جو ہڑ پر مٹی کا تیل چھڑک دیا کریں۔ مجھڑ مکھی نہ ہوں تو بیماری بھی نہ ہوگی۔“

انور کی امی اور ابو گھر آ گئے اور پھر صفائی کا خوب خیال رکھا۔ اب انور اور اس کے بہن بھائی بیمار نہیں پڑتے۔ لوگ ان کی صحت کی مثال دیتے ہیں۔



سرگرمیاں

سرگرمی 1: درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں اور غلط جواب پر (X) لکھیں۔

	جہاں پر گندگی کے ڈھیر ہوں وہاں مچھر پیدا ہو جاتا ہے۔
	گندے رہنے والے بچے اکثر بیمار رہتے ہیں
	گندے رہنے سے صحت اچھی ہو جاتی ہے۔

سرگرمی 2: مثال کے مطابق لفظ بنائیں۔

مچھروں	مچھر
	جانور
	جوہڑ
	بیمار
	گھر

مشق

جواب لکھیں۔

- i- انور بیمار کیوں پڑا؟
ii- انور کے ڈیرے کے پاس کیا چیز ہے؟
iii- لوگ انور اور اس کی بہن کی صحت کی مثال کیوں دیتے ہیں؟

برائے اساتذہ:

- 1- ”صفائی کی اہمیت“ پر بچوں سے تقریر کروائیں۔
- 2- بچوں کے ناخن، کپڑوں اور بستوں کی صفائی کا مقابلہ کروائیں اور انعام دیں۔
- 3- مختلف الفاظ کا املا لکھوائیں۔

ایک سفر

سعد کے چچا کی شادی تھی۔ اُس کی امی اور ابو بہت خوش تھے۔ انھیں گاؤں جانا تھا۔ وہ اپنے گھر سے رکشے پر سوار ہوئے۔ رکشاچوک میں پہنچ کر رُک گیا۔ سعد نے دیکھا کہ کھمبے پر سُرخ رنگ کی بتی جل رہی تھی۔ سُرخ رنگ کی بتی دیکھ کر رکشے والے نے رکشا روک لیا تھا۔ رکشے کے آس پاس موٹر سائیکلیں، کاریں اور وینیں بھی رُک گئیں۔ سڑک کے فٹ پاتھ پر لوگ پیدل چل رہے تھے۔ بتی کا رنگ سبز ہوا تو سب گاڑیاں چل پڑیں۔ کاریں، وینیں اور موٹر سائیکلیں اُن کے رکشے سے آگے نکل گئیں۔ سائیکل سوار اور پیدل چلنے والے پیچھے رہ گئے۔



وہ رکشے سے لاری اوڑے پر اترے۔ بس میں سوار ہو گئے۔ بس چل پڑی اور سبزی منڈی کے سامنے سے گزر کر بڑی سڑک پر آ گئی۔ سبزی منڈی میں تیل گاڑیاں، ریڑھے اور ٹرک کھڑے تھے۔ اُن پر سبزیاں لدی ہوئی تھیں۔ بس بڑی سڑک پر دوڑنے لگی۔ سڑک کے

ساتھ ہی ریل کی پٹری تھی۔ اُس پر ریل گاڑی تیزی سے گزر رہی تھی۔ دو گھنٹے کے بعد بس ایک اڈے پر رُکی تو وہ بس سے اتر گئے۔ اڈے پر کئی ایک دکانیں تھیں۔ اُس پاس ہرے بھرے کھیت تھے۔ ایک کھیت میں کسان ٹریکٹر چلا رہا تھا۔ پاس ہی ٹرائی کھڑی تھی۔ سعد، اُس کی امی اور اُو گاؤں کے تانگے پر سوار ہو گئے۔ راستے میں تانگے والا انھیں گاؤں کی باتیں سُناتا رہا۔ گھر پہنچے تو دادا جان اور دادی جان انھیں دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔



سرگرمیاں

سرگرمی 1: درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

i- شادی کس کی تھی؟

(ا) سعد کے چچا کی (ب) سعد کی پھوپھی کی (ج) سعد کی خالہ کی

ii- رکشا کس رنگ کی تھی دیکھ کر رُک گیا۔

(ا) سبز تھی (ب) سُرخ تھی (ج) پیلی تھی

iii- پٹری پر چل رہی تھی۔

(ا) بس (ب) ریل گاڑی (ج) کار



سرگرمی 2: واحد لفظ کو اس کی جمع سے ملائیں۔

بسیں	کار
ویگنیں	سائیکل
سائیکلیں	ویگن
کاریں	بس



سرگرمی 3: سوچ کر بتائیں:

- i- اگر گاڑیاں قطار میں نہ کھڑی ہوں تو کیا ہوگا؟
- ii- چوک کسے کہتے ہیں؟
- iii- گاؤں میں دھواں کیوں کم ہوتا ہے؟

مشق

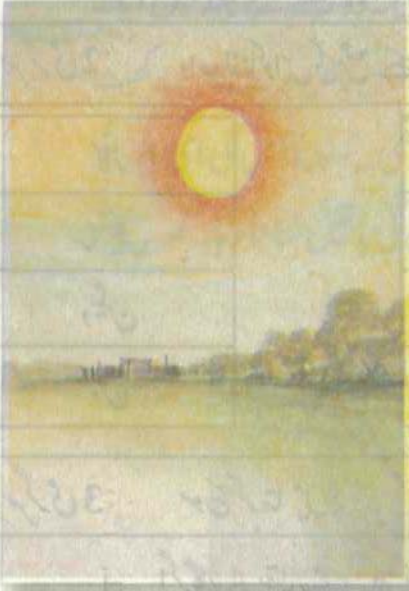
جواب لکھیں۔

- i- سعد اور اُس کی امی اُبُو اپنے گھر سے کس پر سوار ہوئے؟
- ii- کسان کھیت میں کیا کر رہا تھا؟
- iii- سعد اور اُس کی امی اُبُو کو گاؤں کی باتیں کس نے سُنائیں؟
- iv- ان الفاظ کے جملے بنائیں سوار، پیدل، سامنے، کھیت، گھر۔

برائے اساتذہ:

- 1 - طلبہ و طالبات کو ٹریفک کے اصول و قواعد تصویروں کی مدد سے سمجھائیں۔
- 2 - املا لکھوائیں۔ رکشے - کھجے - اُترے - ریڑھے - ہرے بھرے کھیت

اللہ کی نعمتیں



سُورج مشرق سے نکلا، دُور دُور تک روشنی پھیل گئی۔ لوگ کام کاج کرنے نکل کھڑے ہوئے۔ سورج اونچا ہوتے ہوتے سر پر آ گیا۔ دھوپ تیز ہو گئی۔ سائے چھوٹے ہونے لگے۔ دوپہر کے وقت سورج ہمارے سر پر ہوتا ہے اور سائے بہت چھوٹے ہوتے ہیں۔

دوپہر کے بعد سورج مغرب کی طرف ڈھلنے لگتا ہے۔ دھوپ کم پڑنے لگتی ہے۔ سائے بڑے ہو جاتے ہیں۔ سائے روشنی کے الٹ طرف بنتے ہیں۔ سورج ڈوبنے لگے تو روشنی کم ہو جاتی ہے۔ یہ شام ہے۔



شام کے بعد اندھیرا بڑھ جاتا ہے۔ تارے اور چاند نظر آنے لگتے ہیں۔ تارے ہم سے بہت دور ہیں۔ یوں لگتا ہے دیے روشن ہیں۔ لوگ رات کے وقت آرام کرتے ہیں۔

سورج اللہ کی ایک نعمت ہے۔ ہم اس سے روشنی اور حرارت پاتے ہیں۔ ہم بجلی کے بلب، ٹیوب لائٹ، چولہے، آگ، موم بتی سے بھی روشنی اور حرارت حاصل کرتے ہیں۔

روشنی اور حرارت ہر جان دار کے لیے ضروری ہے۔ ان سے پودے اُگتے ہیں۔ پھل پکتے ہیں۔ سبزیاں پیدا ہوتی ہیں۔ موسم بدلتے ہیں۔ اللہ نے یہ نعمتیں ہمارے لیے پیدا کی ہیں۔

سرگرمیاں

سرگرمی 1: درست جواب پر (✓) اور غلط پر (x) کا نشان لگائیں۔

سورج مشرق سے نکلتا ہے۔	
دوپہر کے وقت سائے چھوٹے ہوتے ہیں۔	
شام کے بعد سورج نظر آتا ہے۔	
چاند ہمارے بہت قریب ہے۔	

سرگرمی 2: سورج کی طرف منہ کر کے کھڑے ہوں اور دیکھیں:

- i- آپ کا سایہ کس طرف بنتا ہے؟
- ii- شام کے وقت آپ کا منہ سورج کی طرف ہو تو پیٹھ کی طرف کون سی سمت ہوگی؟



مشق

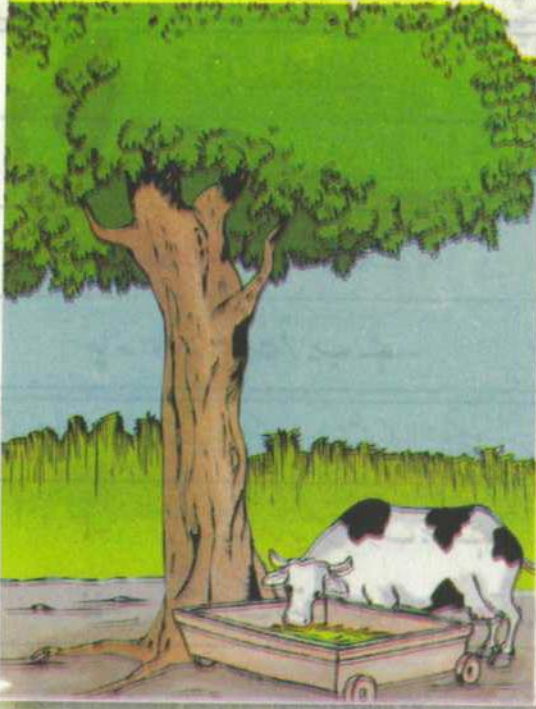
جواب لکھیں۔

- i- ہم سورج سے کیا حاصل کرتے ہیں؟
- ii- پھل اور سبزیاں کیسے پکتی ہیں؟

برائے اساتذہ:

- 1- بچوں کو چاروں سمتوں کے نام بتائیں۔
- 2- املا لکھوائیں: مشرق، مغرب، اُندھیرا، نعمت۔

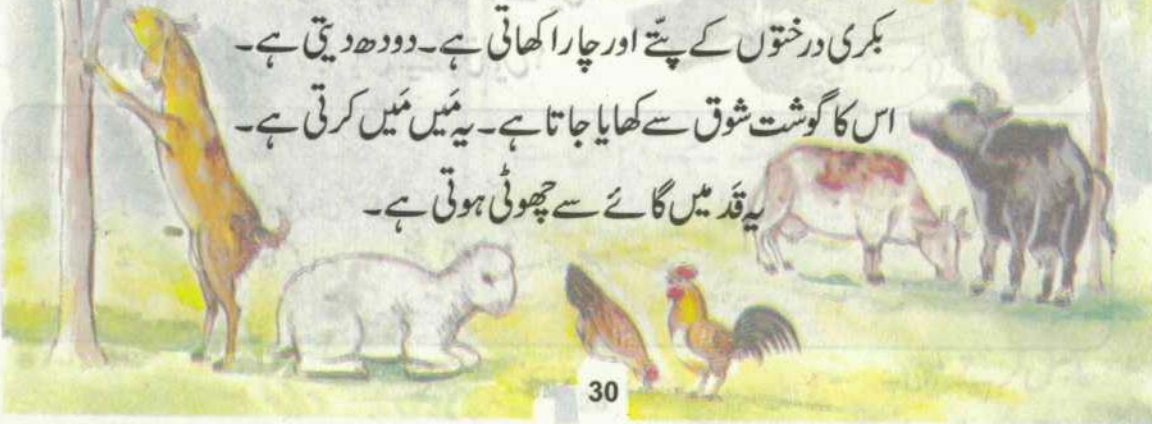
جانور اور پودے



گائے چارا کھاتی ہے۔ دودھ دیتی ہے۔ دودھ سے دہی، لسی، مکھن اور گھی بنتا ہے۔ گائے کا گوشت کھایا جاتا ہے۔ یہ بھینس بھینس کرتی ہے۔

اس تصویر میں گائے شیشم کے درخت کے نیچے بندھی ہے۔ درخت ہرا ہرا ہے۔ ہرا ہرا درخت جان دار ہوتا ہے۔ درخت بڑے بھی ہوتے ہیں اور چھوٹے بھی۔ شیشم ایک بڑا درخت ہے۔ یہ سایہ دیتا ہے۔ اس کی لکڑی سے میزیں، کرسیاں اور دوسری چیزیں بنتی ہیں جو بے جان ہوتی ہیں۔

بکری درختوں کے پتے اور چارا کھاتی ہے۔ دودھ دیتی ہے۔ اس کا گوشت شوق سے کھایا جاتا ہے۔ یہ میس میں کرتی ہے۔ یہ قد میں گائے سے چھوٹی ہوتی ہے۔





اس تصویر میں بکری درخت کے پتے
کھا رہی ہے۔ ہرے پتے جان دار ہوتے ہیں۔
سُوکھے اور شاخ سے ٹوٹے ہوئے پتے، اینٹ،
چتھر، لکڑی جان دار نہیں ہوتے۔ پھول جان دار
ہوتے ہیں۔ ان کو توڑنا نہیں چاہیے۔ یہ پودوں کی
شاخوں پر لگے اچھے لگتے ہیں۔



اس تصویر میں مرغی اور چوزے دانہ دُکا چُک رہے ہیں۔ یہ چاول، گندم، مکئی اور دال
کے دانے شوق سے کھاتے ہیں۔ ان کا گوشت بہت مزے دار ہوتا ہے۔ مرغی گٹ گٹ کرتی ہے۔
مرغا لکڑوں کوں کرتا ہے۔ چوزے چوں چوں کرتے ہیں۔

سرگرمیاں

سرگرمی 1: درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

i- کس جانور کا قد سب سے چھوٹا ہے؟

(ا) بکری (ب) گائے (ج) مرغی

ii- گٹ گٹ کون کرتا ہے؟

(ا) مرغی (ب) بکری (ج) بلی

iii- کس کی لکڑی سے میز کرسی بنتے ہیں۔

(ن) شیشم (ب) امروڈ (ج) کیلا

سرگرمی 2: سبق کے ان جملوں کی خالی جگہ پُر کریں۔

i- مرغی --- دیتی ہے۔

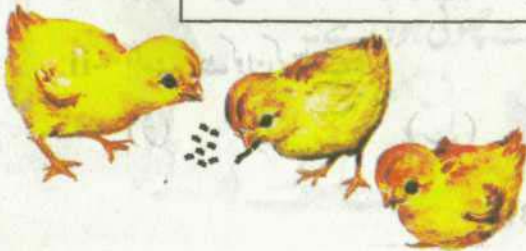
ii- گائے --- دیتی ہے۔

iii- بکری --- دیتی ہے۔

iv- گھوڑی --- دیتی ہے۔

سرگرمی 3: جانوروں کے ناموں کے سامنے ان کی آوازوں کے نام لکھیں۔

کالم الف	کالم ب
بلی	-----
بکری	-----
چوزے	-----
گائے	-----
مرغا	-----
طوطا	-----
کوا	-----
مرغی	-----
چڑیا	-----



سرگرمی 4: کتے کے بچے کو پلا کہتے ہیں۔ سوچ کر بتائیں:

بکری کے بچے کو کیا کہتے ہیں؟

گائے کے بچے کو کیا کہتے ہیں؟



مشق

جواب لکھیں۔

i- دودھ دینے والے دو جانوروں کے نام بتائیں؟

ii- چارا اور پتے کھانے والے تین جانوروں کے نام بتائیں؟

iii- دانہ کھانے والے تین پرندوں کے نام بتائیں۔

iv- بلی کیا کھاتی ہے؟

برائے اساتذہ:

1- تصاویر میں دیے گئے جانوروں، درختوں اور پودوں کے قد کا موازنہ کرتے ہوئے بچوں کو بتائیں کہ کون سا

جانور/درخت/پودا کس سے بڑا اور کس سے چھوٹا ہے؟

2- تصاویر میں دی گئی اشیاء کی مدد سے جاندار اور بے جان کا فرق واضح کریں اور گروہ بنا کر سمجھائیں۔

پیارا گھر



ہمارا گھر بہت پیارا ہے۔ اس میں میرے دادا، دادی، ابو، امی، بہن اور بھائی سب اکٹھے رہتے ہیں۔ امی گھر کا کام کاج کرتی ہیں۔ میں ان کا ہاتھ بٹاتی ہوں۔ ابو دکان پر جاتے ہیں۔ دادی جان ہمیں قرآن پڑھاتی ہیں۔ اچھی اچھی کہانیاں سناتی ہیں۔ دادا جان ہمیں ریاضی پڑھاتے ہیں۔ ہمیں سکول چھوڑنے جاتے ہیں۔

ہمارے گھر کی چار دیواری اونچی ہے۔ گھر میں تین کمرے، ایک باورچی خانہ اور کھلا صحن ہے۔ صحن میں ایک کیاری ہے۔ کیاری میں پودے ہیں۔ میں ان کو پانی دیتی ہوں۔

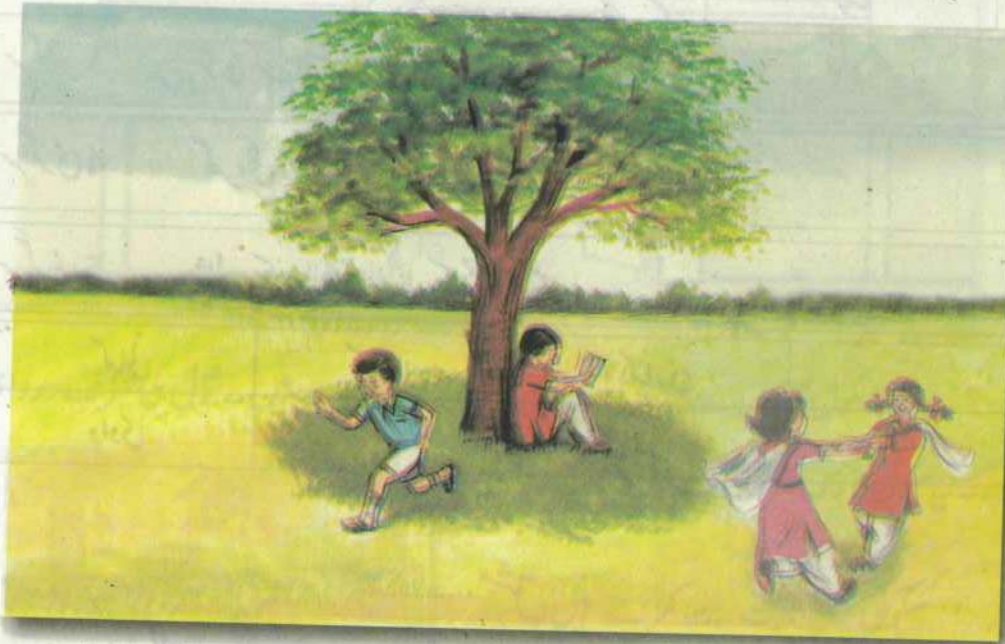


ہم آپس میں پیار سے رہتے ہیں۔ بڑوں کی ہر بات مانتے ہیں۔ صبح جلدی اٹھتے ہیں۔ نماز پڑھتے ہیں۔ ہر کام وقت پر کرتے ہیں۔ اپنی چیزیں صاف ستھری رکھتے ہیں۔ کتابیں اور بستہ سنبھال کر رکھتے ہیں۔

ہمارے گھر کے ساتھ ساتھ اور بھی گھر ہیں۔ یہ گھر ہمارے ہم سایوں کے ہیں۔ ہم سب ضرورت

کے وقت ایک دوسرے کے کام آتے ہیں۔ اپنے اپنے گھروں اور گلی محلے کو صاف رکھتے ہیں۔ گھوڑا کرکٹ کوڑا دان میں ڈالتے ہیں۔

عارفہ میری پڑوسن ہے۔ وہ میری ہم جماعت بھی ہے۔ شام کو ہم دونوں مل کر کھیلتے ہیں۔ اللہ ہم سب کے گھروں کو آباد رکھے۔



سرگرمیاں

سرگرمی 1: خالی جگہ پُر کریں۔

- i- ہم سب ضرورت کے وقت ایک دوسرے کے ---- آتے ہیں۔
- ii- میں ان کا ---- بناتی ہوں۔
- iii- ہمارے گھر کی ---- اونچی ہے۔

سرگرمی 2: مثال کے مطابق الفاظ کو آپس میں ملائیں۔

دادی	چچا
اماں	دادا
نانی	نانا
چچی	ابا

سرگرمی 3: سوچ کر بتائیں: ماموں زاد، چچا زاد کن کو کہتے ہیں؟

سرگرمی 4: گھر، گلی، محلہ گندا ہو تو کیا ہوگا؟

سرگرمی 5: مثال کے مطابق الفاظ کے جمع بنائیں۔

کہانی	کہانیاں	کیاری
دادی		نانی

مشق

جواب لکھیں۔

i- آپ کے گھر میں کون کون رہتا ہے؟

ii- ہم سایہ کسے کہتے ہیں؟

برائے اساتذہ:

1- سبق میں سے عبارت ”امی گھر کا کام کاج----- چھوڑنے جاتے ہیں۔“ بچوں سے خصوصی طور پر پڑھوائیں اور تلفظ کی اصلاح کریں۔

2- سوالات کے جواب مکمل جملے کی صورت میں لکھوائیں۔

ہمارا سکول



ہمارا سکول گاؤں سے باہر ہے۔ اس کے دو طرف کھیت ہیں۔ شمال کی طرف دروازہ



ہے۔ یہ سکول گاؤں والوں نے مل کر بنایا ہے۔

سکول میں بہت سے کمرے ہیں۔

کمروں میں کھڑکیاں اور روشن دان ہیں۔

کھڑکیوں سے روشنی اور تازہ ہوا آتی ہے۔



کمروں میں ڈیسک ہیں، تختہ سیاہ ہیں، میز

اور گریاں ہیں۔ دیواروں پر تصویریں اور

نقشے لگے ہوئے ہیں۔

کمرؤں کے سامنے کیاریاں ہیں۔ کیاریوں میں پودے ہیں۔ پھول اگتے ہیں۔ کچھ سایہ دار درخت ہیں۔ ہم ان کی دیکھ بھال کرتے ہیں۔ گرمیوں میں درختوں کی چھاؤں میں بیٹھتے ہیں۔ سکول کے مغرب میں ایک کھلا میدان ہے۔ ہم یہاں کھیلتے ہیں اور اُستاد ہمیں پریڈ کراتے ہیں۔



ہمارے اُستاد ہمیں پیار اور محنت سے پڑھاتے ہیں۔ وہ ہمیں صاف ستھرا رہنے کے طریقے سکھاتے ہیں۔ ہمارے کپڑوں، دانتوں، بالوں، اور ناخنوں کی صفائی دیکھتے ہیں۔ ہم اپنے اُستادوں کا ادب کرتے ہیں۔

ہم خود بھی صاف ستھرے رہتے ہیں اور سکول کو بھی صاف ستھرا رکھتے ہیں۔ دیواروں پر لکیریں نہیں لگاتے۔ کاغذ پھاڑ کر ادھر ادھر نہیں پھینکتے۔ ہم اپنی جماعت میں مل جل کر کام کرتے ہیں۔ ایک دوسرے کی چیزوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ ہمیں اپنے سکول سے بہت محبت ہے۔

سرگرمیاں

سرگرمی 1: درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

i - پڑھانے والے کو کیا کہتے ہیں؟	ڈاکٹر / سپاہی / اُستاد
ii - سکول کے شمال میں کیا ہے؟	سکول کا دروازہ / سکول کا میدان / سکول کا باغیچہ
iii - سکول میں پریڈ کے لیے جگہ ہے۔	کمرہ / میدان / چھت

سرگرمی 2: سبق کے ان جملوں کی خالی جگہ پُر کریں۔

ہم سکول کو..... سٹھرا رکھتے ہیں۔
ہم اُستادوں کا..... کرتے ہیں۔
ہم پودوں کی..... کرتے ہیں۔

سرگرمی 3: الفاظ کو آپس میں ملائیں جیسے پودا اور کیاری کو ملایا گیا ہے۔

کیاری	تختہ سیاہ
جماعت کا کمرہ	پریڈ
میدان	درخت
چھاؤں	پودا

سرگرمی 4: سوچ کر بتائیں

ہمارے قومی کھیل کا کیا نام ہے؟ ہاکی کی ٹیم میں کتنے کھلاڑی ہوتے ہیں؟

مشق

جوابات لکھیں۔

الف۔ آپ اپنے سکول کو کیسے صاف ستھرا رکھتے ہیں؟
ب۔ کمرے میں کھڑکی کیوں بنائی جاتی ہے؟

برائے اساتذہ:-

- 1۔ سکول کی کیاری / کیاریوں میں پھول دار پودے لگوائیں۔
- 2۔ صحت اور صفائی کا مقابلہ کروائیں اور انعام دیں۔
- 3۔ روشن دان کے فائدے بتائیں۔
- 4۔ اس سبق کا آخری پیرا گراف بچوں سے خصوصی طور پر پڑھوائیں اور تلفظ کی اصلاح کریں۔

ہمارا دیس

دیس ہمارا پاکستان
 دیس ہمارا ہم کو پیارا
 ہم سب کی آنکھوں کا تارا
 اپنے دیس پہ ہم قربان
 دیس ہمارا پاکستان
 آزادی ہے شان ہماری
 آزادی ہے آن ہماری
 آزادی اپنا ایمان
 دیس ہمارا پاکستان
 پاکستان بنایا جس نے
 اُجڑا دیس بسایا جس نے
 اُس کے نام پہ ہم قربان
 دیس ہمارا پاکستان (صوفی تبسم)



تمام بچے یہ ترانہ مل کر پڑھیں

سرگرمی 2: بوجھو تو جانیں! پاکستان کا قومی ترانہ کس شاعر نے لکھا؟

برائے اساتذہ:

- 1 - نظم یاد کروائیں۔
- 2 - طلبہ و طالبات کو قائد اعظمؒ اور شاعر مشرقؒ کے اسمائے گرامی بتائیں اور لکھوائیں۔
- 3 - طلبہ و طالبات کو بتائیں کہ لفظ ”پاکستان“ کے خالق کا نام چودھری رحمت علی ہے۔

اپیل

پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ آپ کا اپنا ادارہ ہے جو پنجاب کے طلبہ و طالبات کے لیے معیاری اور سستی کتب مہیا کرتا ہے جن پر بورڈ کا مونو گرام موجود ہوتا ہے۔ ان کی تیاری ماہرین کی زیر نگرانی کی جاتی ہے تاکہ بچوں میں تخلیقی صلاحیتیں اجاگر ہوں۔ کچھ ناشرین ایسی کتب شائع کرتے ہیں جن میں سوالیہ جواباً مختصر مواد ہوتا ہے۔ ان کتب میں ٹیسٹ پیپرز، گائیڈز، خلاصہ جات وغیرہ شامل ہیں۔ ایسی کتب کورٹ لینے سے طلبہ و طالبات امتحان تو شاید پاس کر لیں مگر ان کی ذہنی تربیت نہ ہونے کے برابر ہوتی ہے۔ ایسے بچے اعلیٰ پیشہ ورانہ اداروں میں ناکام ہو جاتے ہیں۔

محترم والدین، اساتذہ کرام اور عزیز طلبہ و طالبات کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ کسی قسم کی غیر معیاری کتب خریدنے کے پابند نہیں ہیں اور اگر کوئی فرد انھیں اس سلسلے میں مجبور کرے تو چیئر پرسن، پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کو اطلاع دیں۔

ڈاکٹر فوزیہ سلیمی

پی ایچ ڈی فزکس (گلاسگو)

(ستارہ امتیاز، اعزاز فضیلت)

چیئر پرسن

پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ

21-E-II، گلبرگ-III، لاہور



قومی ترانہ

پاک سرزمین شاد باد کشورِ حسین شاد باد
تو نشانِ عزمِ عالی شان ارضِ پاکستان
مرکزِ یقین شاد باد

پاک سرزمین کا نظام قوتِ اخوتِ عوام
قوم، ملک، سلطنت پائندہ تابندہ باد
شاد باد منزلِ مراد

پرچمِ ستارہ و ہلال رہبرِ ترقی و کمال
ترجمانِ ماضی شانِ حال جانِ استقبال
سایہٴ خدائے ذوالجلال

قیمت

10.00

127252